95026 - خاوند اور بيوى كے مابين عقد نكاح ہى وراثت كا سبب ہے اس ميں دخول اور رخصتى شرط نہيں

سوال

اگر كوئى شخص كسى عورت سے عقد نكاح كر لے اور ابھى اس كى رخصتى نہ ہوئى ہو تو خاوند يا بيوى ميں سے كوئى ايك شخص فوت ہو جانے كى صورت ميں كيا ايك دوسرے كا وارث بنےگا يا نہيں ؟
اور اگر عقد نكاح كے بعد رخصتى و دخول سے پہلے مرد فوت ہو جائے تو عورت كى عدت كا حكم كيا ہے، آيا وہ عدت گزارےگا يا نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اگر عقد نكاح مكمل شروط و اركان كے ساتھ ہو جائے اور پھر رخصتى سے قبل دونوں ميں سے كوئى ايك فوت ہو جائے تو عقد نكاح باقى رہےگا، اس طرح خاوند اور بيوى دونوں ہى ايك دوسرے كے وارث بنيں گے.

كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا عمومى فرمان ہے:

اور تمہارے ليے اس كا نصف ہے جو تمہارى بيوياں چھوڑ جائيں اگر ان كى اولاد نہ ہو تو، اور اگر ان بيويوں كى اولاد ہو تو تمہارے ليے چوتھا حصہ ہے جو وہ چھوڑيں، وصيت كے بعد جو وہ صيت كر جائيں، يا قرض ہو اس كى بعد، اور ان بيويوں كے ليے چوتھا حصہ ہے جو تم چھوڑ كر جاؤ اگر تمہارى اولاد نہ ہو تو، ليكن اگر اولاد ہو ت وان بيويوں كے ليے آٹھواں حصہ ہے جو تم چھوڑ كر جاؤ وصيت كے بعد جو تم نے كر ركھى ہو يا قرض كے بعد النساء (12).

يہ آيت كريمہ عام ہے جو كہ رخصتى سے قبل يا رخصتى كے بعد فوت ہونے والے دونوں كو شامل ہے، اس ليے جب عقد نكاح ہو جائے اور دخول و رخصتى سے قبل زوجين ميں سے كوئى ايك فوت ہو جائے تو زوجيت باقى رہےگى، اور ان كے مابين وراثت اس آيت كے عموم كى بنا پر مشروع ہوگى، يعنى وہ ايك دوسرے كے وارث بنيں گے.

رہا مسئلہ نكاح كے بعد دخول و رخصتى سے قبل فونے كى حالت مي عدت كا تو عقد نكاح كے بعد دخول سے قبل خاوند فوت ہونے كى صورت ميں بيوى پر عدت ہوگى كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا عمومى فرمان ہے:

اور جو لوگ تم ميں سے فوت ہو جائيں اور وہ اپنى بيوياں چھوڑيں تو وہ بيوياں چار مہينے اور دس دن عدت گزاريں

البقرة (234).

یہ آیت دخول سے قبل یا دخول کے بعد فوت ہونے والے شخص کی بیوی کو شامل ہے، جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں ایسی بیوی کو اپنے خاوند کی وراثت کا حق ملےگا "

ماخوذ از: المنتقى من فتاوى الشيخ صالح الفوزان (3 / 135).

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے ایك عورت جس کا خاوند رخصتی سے قبل ہی فوت ہو گیا اور اس عورت کا مہر بھی مقرر نہیں کیا تھا کے متعلق فرمایا:

" اسے پورا مہر ملےگا جتنا اس کی دوسری عورتوں کو حاصل ہے، اور وہ عورت عدت بھی بسر کریگی، اور اسے خاوند کی وراثت بھی حاصل ہو گی "

یہ سن کر معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:

" ہماری ایك عورت بروع بنت واشق رضی اللہ تعالی عنہا کے بارہ میں بھی میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی فیصلہ کرتے ہوئے سنا تھا جیسا آپ نے کیا ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2114) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1939) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .